اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن   اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے منتخب سُوال جواب (مختصر و خلاصہ)

9شوال المکرم 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	29،اپریل 2023ء

سوال: اگر کسی رشتہ دار کے ہاں جانے پر وہ لفٹ نہ کروائے تو ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: حُسنِ ظن (اچھا گمان) رکھیں کہ وہ کسی ٹینشن میں ہوگا جس کی وجہ سے توجہ نہیں دے پایا۔ ہمیں اپنی طرف سے رشتہ نہیں توڑنا چاہیے اور صبر کرنا چاہیے ۔اگر کوئی ہمیں لفٹ نہیں کرواتا تو ہم اسے لفٹ کروائیں، اسلام کی یہی تعلیم ہے۔ برائی کو بھلائی سے ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ نجاست پانی سے ہی پاک ہوتی ہے ۔ہم آج لفٹ کروائیں گے تو کل وہ بھی اچھا سلوک کرے گا۔

سوال: مہمان کے آنے پر کیا انداز ہونا چاہیے، بعض اوقات لوگ اس وقت موبائل میں لگے رہتے ہیں؟

جواب: حدیث پاک میں ہے: جو اللہ پاک اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ **مہمان کا اِکرام کرے**۔ (بخاری،4/105،حدیث:6019) دِین اسلام میں اس کی بہت اہمیت ہے، مہمان آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب جاتا ہے تو میزبان کے گناہ بخشے جانے کا سبب بنتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ مہمان کی خاطر داری (آؤ بھگت) خود کریں کہ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی سنت ہے۔ ہم قدر کرنے والے بنیں تو مہمان حقیقت میں اللہ پاک کی رحمت ہے۔ میزبان کو چاہیے کہ مہمان کا خوش دلی کے ساتھ استقبال کیا جائے، آؤ بھگت کرے۔ کچھ کھلا پلا نہیں سکتا تو دو میٹھے بول ہی بول دے۔ اس میں کوئی رقم نہیں لگتی، خرچ نہیں ہوتا، اگر آپ کسی سے مسکرا کر پرتپاک طریقے سے ملیں گے، حال احوال معلوم کریں گے تو اس کا دل خوش ہو جائے گا ۔میزبان کو چاہیے کہ ایسا انداز اختیار کرے کہ مہمان کا دل خوش ہو۔ اس کا دل بجھ نہ جائے اور واپسی پر اس کے قدم بھاری نہ ہوں۔

سوال: بات کرتے ہوئے اگر اس طرف توجہ جائے کہ یہ بات تو فضول ہے، ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: **فوراً دُرود شریف پڑھ لیں**، ایک بار پڑھا ہوا دُرود شریف ہمیں جنت میں پہنچا سکتا ہے۔ ہر نیکی جنت میں لے جانے والی ہے۔ ہر گناہ جہنم میں لے جانے والا ہے۔ نیکی اگرچہ کتنی ہی چھوٹی ہو، اسے چھوٹا سمجھ کر چھوڑنا نہیں چاہیے اور گناہ کتنا ہی چھوٹا ہو معمولی سمجھ کر کرنا نہیں چاہیے بلکہ معمولی سمجھے ہی کیوں، گناہ کو معمولی سمجھنا بھی گناہ ہے۔ ہر نیکی بندے کی عزت کو بڑھاتی ہے، رزق میں برکت کا باعث ہوتی ہے، ہر برائی بندے کے لیے نحوست، بے برکتی اور دنیا آخرت میں ذِلّت کے اسباب مہیا کرتی ہے۔

سوال: ذِکرُ اللہ اور دُرود شریف پڑھنے میں کامیابی پانے کے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: ڈیجیٹل (Digital) تسبیح لے لیں، اسے ہاتھ میں رکھیں، جب جب وقت ملے، ریاکاری سے بچ کر اللہ پاک کا ذکر اور دُرود شریف پڑھتے رہیں، یہ آپ کو فضولیات سے بچائے گا اور نیکیوں میں لگائے گا، جب درود شریف وغیرہ کی تعداد دیکھیں گے تو قلبی طور پر خوشی ہوگی۔

سوال: پہنے ہوئے کپڑوں سے ہاتھ منہ صاف کرنا کیسا؟

جواب: اسلاف یعنی بزرگانِ دین بیان کرتے ہیں کہ پہنے ہوئے کپڑوں سے ہاتھ منہ صاف کرنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

سوال: کیا دانتوں سے ناخن کترنا بے برکتی لاتا ہے؟

جواب: اس سے برص ہونے کا اندیشہ ہے اور بے برکتی بھی آتی ہے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے، اگر ایسا ہو تو اس عادت کو نکالنا ہوگا۔ سنجیدہ ہوں گے تو یہ عادت نکل جائے گی۔

سوال: برکت کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: برکت کا معنٰی ہے: جم جانا یا کثرت ہونا، زیادتی خیر یعنی بھلائی کا بڑھنا اور اس کا ہمیشہ رہنا برکت کہلاتا ہے، یعنی بھلائی بڑھے اس میں اضافہ ہو یا بھلائی باقی رہے۔ برکت کی ایک صورت ہے کہ چیز خود ختم نہ ہو اور نہ ہی اس کا فائدہ، کثرت تو کفار کو بھی مل جاتی ہے لیکن برکت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے ۔بے نمازی کے پاس دولت کا زیادہ ہونا برکت نہیں بلکہ کثرت ہے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ **"نیک بندوں کی شان"** پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ **"نیک بندوں کی شان"** پڑھ یا سُن لے اُسے اپنے نیک بندوں کی محبت و صحبت کی سعادت دے اور بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتم النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office
(Dawateislami)